



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(ٹی وی دیکھنا گناہ ہے یا جائز ہے۔ مجھے ٹی وی دیکھنے کا بڑا شوق ہے اور اللہ سے بھی ڈرتی ہوں اور کوئی ڈرامہ دیکھے بغیر میں رہ نہیں سکتی۔ ٹی وی شاید آپ کے گھر میں بھی ہو۔) (سائد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ٹی وی دیکھنا بہر حال گناہ اور حرام ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ أَخْبَرٍ ۖ ۖ لَقَدْ

کے حکم میں داخل ہے۔ آپ عجیب متغیر ہیں کہ اللہ سے بھی خوب ڈرتی ہو اور کوئی ڈرامہ خواہ کیسا ہو جنسی انارکي والا ہو یا فرضی کہانی جو سراسر مباحثہ پر مبنی ہوتا ہے، اس سے لطف اندوز بھی ہوتی ہو۔ یہ ایسے ہی جیسے کوئی عورت کہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے بہت ڈرتی ہوں مگر زنا بھی نہیں چھوڑ سکتی۔ ایسے تقویٰ اور خوف الہی کا ادعا کیسا؟ دراصل معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہے ہی نہیں۔ گویا

حج کعبہ بھی کیا لنگا کیا اشنان بھی

راضی رہے رحمان بھی خوش رہے شیطان بھی

رہی یہ بات کہ ٹی وی تو شاید آپ کے گھر میں بھی ہو تو بی بی صاحبہ آپ کی یہ بدگمانی حقیقت کے خلاف ہے۔ سب کو ایک جیسا مت سمجھیں اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میرے گھر میں تو ٹی وی ریکارڈ بھی نہیں۔ لہذا اپنا ریکارڈ درست کر لیں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 861

محدث فتویٰ